DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1014

DATED. 16 - 11 - 2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of LocallNational Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 16.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سیاسی اختلاف کو فکری وسعت اور اجتماعی ترقی کا ذریعہ سمجھا جائے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی محترمہ کے انتقال پر تعزیت کا سلسلہ جاری	جنگ ودیگر اخبارات
03	رائز بلوچستان پروگرام کے تحت ضلع آواران میں 300 نوجوانوں میں کاروباری اثاثہ جات تقسیم	جنگ ودیگر اخبارات
04	نوشکی میں شہید میجر اور حوالدار کی نماز جنازہ ادا، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی شرکت	جنگ ودیگر اخبارات
05	بلوچستان کے عوام بھی انتظامی بنیادوں پر نئے منصوبوں کے حامی۔شہری	مشرق ودیگر اخبارات
06	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	مشرق ودیگر اخبارات
07	آواران ایف سی 70 بریگیڈ 109 ونگ کی جانب سے عوامی جرگہ	مشرق ودیگر اخبارات
08	خضدار ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس اور SSP کا دورہ پریس کلب	جنگ ودیگر اخبارات
09	بھٹکے نوجوانوں کو مثبت کردار ادا کرنے کی دعوت دیتے ہیں، سید ال ناصر	جنگ ودیگر اخبارات
10	این ایف سی ایوارڈ کے تحت صوبوں کو ایک ہزار 895 ارب روپے منتقل	جنگ ودیگر اخبارات
11	گوادر پورٹ سمیت دیگر بندرگاہوں کو اسلام آباد کے انتظامی ڈھانچے میں شامل کرنے کا منصوبہ ترک	جنگ ودیگر اخبارات
12	علم وادب کا فروغ ہمارے لئے زندگی کی مانند ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
13	رکاوٹوں نے کاروباری طبقے کی مشکلات میں اضافہ کر دیا، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
14	موجودہ حالات سے نجات کیلئے عوام ہمارا ساتھ دیں، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
15	عوام 19 نومبر کو بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن کامیاب بنائیں، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ہوشاپ کا رہائشی جاں بحق، چاغی تحصیل نوکنڈی میں فائرنگ دو افراد جاں بحق، خضدار پولیس کی کارروائی دو بین الصوبائی منشیات اسمگلر گرفتار

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ غریب اور متوسط طبقہ فاقوں پر مجبور، قومی شاہراہ مسلح ڈاکو راج قائم، مسافروں سے لاکھوں چھین لئے گے، کوئٹہ کی اہم شاہراہوں پر پارکنگ کے مسائل شہریوں کو مشکلات، جیل روڈ ہدہ اطراف میں تجاوزات کی بھرمار، مختلف علاقوں کی اسٹریٹ لائٹس غیر فعال لوگوں کو مشکلات، صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں آوارہ کتوں کی بہتات، کوئٹہ میں بجلی اور گیس کی طویل لوڈشیڈنگ شہری دوہری اذیت سے دوچار،

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 16.11.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"سعودی عرب کی بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے میں اظہار دلچسپی "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ سعودی عرب نے بلوچستان میں سرمایہ کاری اور ہنرمند افرادی قوت کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے سعودی عرب پاکستان جوائنٹ بزنس کونسل کے چیئرمین شہزادہ منصور بن آل مسعود نے 10 رکنی اعلیٰ سطح کے سطحی وفد سے ملاقات کی جس کی قیادت بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کی اجلاس میں چیئرمین بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون اور ایم ڈی لیڈ الیاقت کاشانی بھی موجود تھے، اس دوران بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی زیر بحث منصوبوں میں کم پی ٹی یو گیس سے یوریا کھاد تیار کرنے کا کمپلیکس فروکروم پلانٹ، لائیڈا کے صنعتی ترقیاتی امکانات، بلیوا کانومی، زیتون کی کاشت، لائیوسٹاک فارمنگ، معدنیات اور توانائی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے منصوبے شامل ہیں اس موقع پر شہزادہ منصور بن محمد آل مسعود نے بلوچستان سرمایہ کاری کے منصوبوں میں عملی شرکت اور تیار منصوبوں میں سرمایہ کاری کے عزم کے اظہار کیا انہوں نے سعودی عرب میں بلوچستان کے ہنرمند افراد کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اس سلسلے میں پیش رفت تیز کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی انہوں نے اس اقدام حکومت بلوچستان کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اس سلسلے میں پیش رفت تیز کرنے بھی یقین دہانی کرائی۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"انتظامی اصلاحات ودیگر اھداف.... قومی اتفاق رائے کی اشد ضرورت "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"دھشت گرد عناصر کیلئے اب کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہیں رھے گی "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے **"سیکورٹی فورسز کی خیبر پختونخواور بلوچستان میں کارروائیاں "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **" بلوچستان کی باصلاحیت بیٹیاں ،پاکستان کا فخر "** کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. / Dated: 16 NOV 2026 Page No. 1

سیاسی اختلاف کو فکری وسعت اور اجتماعی ترقی کا ذریعہ سمجھا جائے، گورنر مندوخیل

جمہوری اقدار کے فروغ اور اچھی حکمرانی کو یقینی بنانے میں رموز سیاست سے باخبر، ذمہ دار اور جوابدہ سیاستدان کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان میر جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ جمہوری اقدار کے فروغ اور اچھی حکمرانی کو یقینی بنانے میں رموز سیاست سے باخبر، ذمہ دار اور عوام کو جوابدہ سیاستدان کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ سیاست کا مقصد محض اقتدار کا حصول اور مقبولیت نہیں بلکہ عوامی ذمہ داریوں کو سمجھنا اور انہیں دیانتداری سے پورا کرنا ہے۔ ایک حقیقی عوام دوست سیاستدان اپنے کردار کو عملی اقدامات اور عوامی خدمت سے ثابت کرتا ہے۔ گورنر نے کہا کہ قوموں کی تقدیر بدلنے اور لوگوں کو سماجی پسماندگی سے نجات دلا کر معاشی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں عوام دوست سیاست اور سیاستدانوں کا کردار تمام ترقی یافتہ ممالک میں نمایاں رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام میں حقوق و فرائض کا شعور اجاگر کرنے، جاگیردارانہ ذہنیت کے خاتمے اور جمہوری رویوں کے فروغ کا سہرا بھی سیاسی تنظیموں کو جاتا ہے۔ جمہوریت کا اصل حسن یہی ہے کہ اختلاف کو دشمنی کے بجائے معاشرے کی فکری وسعت اور اجتماعی ترقی کا ذریعہ سمجھا جائے۔ انہوں نے اس بات کو خوش آئند قرار دیا کہ عوام بالخصوص نوجوان بہت باشعور ہو چکے ہیں۔ انتخابات کے وقت وہ خاندانی وابستگی، ذہنی فتوؤں، ذاتی تعلقات یا وقتی وعدوں سے متاثر ہونے کے بجائے امیدوار کے کردار، جمہوری رویے، سیاسی کارکردگی، تجربے اور عوامی مسائل کے بارے میں اس کی سمجھ بوجھ کی کوشش کرتے ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیاسی مقاصد کے حصول کیلئے سنجیدگی، تجربہ، خدمت خلق کا جذبہ اور عملی وابستگی ناگزیر ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

اختلافات کو فکری وسعت کا ذریعہ سمجھنا جمہوریت کا حسن ہے، گورنر

سیاست کا مقصد محض اقتدار کا حصول اور مقبولیت نہیں، عوامی ذمہ داریوں کو سمجھنا اور انہیں دیانتداری سے پورا کرنا ہے

عوام میں حقوق و فرائض کا شعور اجاگر کرنے، جاگیردارانہ ذہنیت کے خاتمے کا سہرا بھی سیاسی تنظیموں کو جاتا ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان میر جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ جمہوری اقدار کے فروغ اور اچھی حکمرانی کو یقینی بنانے میں رموز سیاست سے باخبر، ذمہ دار اور عوام کو جوابدہ سیاستدان کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا..... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

کہ سیاست کا مقصد محض اقتدار کا حصول اور سستی مقبولیت برقرار رکھنا نہیں بلکہ عوامی ذمہ داریوں کو سمجھنا اور انہیں دیانتداری سے پورا کرنا ہے۔ ایک حقیقی عوام دوست سیاستدان اپنے کردار کو عملی اقدامات اور عوامی خدمت سے ثابت کرتا ہے۔ گورنر نے کہا کہ قوموں کی تقدیر بدلنے اور لوگوں کو سماجی پسماندگی سے نجات دلا کر معاشی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں عوام دوست سیاست اور سیاستدانوں کا کردار تمام ترقی یافتہ ممالک میں نمایاں رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام میں حقوق و فرائض کا شعور اجاگر کرنے، جاگیردارانہ ذہنیت کے خاتمے اور جمہوری رویوں کے فروغ کا سہرا بھی سیاسی تنظیموں کو جاتا ہے۔ جمہوریت کا اصل حسن یہی ہے کہ اختلاف کو دشمنی کے بجائے معاشرے کی فکری وسعت اور اجتماعی ترقی کا ذریعہ سمجھا جائے۔ انہوں نے اس بات کو خوش آئند قرار دیا کہ عوام بالخصوص نوجوان بہت باشعور ہو چکے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 16 NOV 2026 Page No. 2

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ بلوچستان کی چچی محترمہ کے انتقال پر تعزیت کا سلسلہ جاری

شمالی ڈیرہ بگٹی میں بلوچستان سمیت پنجاب و سندھ سے سیاسی و سماجی شخصیات کی آمد

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی محترمہ اور سابق رکن صوبائی اسمبلی میر طارق بگٹی کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر دوسرے روز بھی تعزیت کا سلسلہ جاری رہا۔ اس سلسلے میں پاکستان ہاؤس شمالی ڈیرہ بگٹی میں بلوچستان سمیت پنجاب اور سندھ سے تعلق رکھنے والے شہریوں، سیاسی و سماجی شخصیات اور سرکاری افسران کی آمد کا سلسلہ جاری رہا، ..... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

جہاں انہوں نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا۔ رکن قومی اسمبلی سیال خان بگٹی، سابق وفاقی وزیر میر باز کھیتران سمیت مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے پاکستان ہاؤس پہنچ کر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دیگر اہل خانہ سے تعزیت کی اور مرحومہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے مختلف شخصیات نے تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی چچی اور سابق رکن صوبائی اسمبلی میر طارق بگٹی کی والدہ کے انتقال پر پاکستان ہاؤس شمالی ڈیرہ بگٹی میں رکن قومی اسمبلی سیال خان بگٹی، سابق وفاقی وزیر میر باز کھیتران بلوچستان سمیت پنجاب اور سندھ سے تعلق رکھنے والے شہریوں، سیاسی و سماجی شخصیات اور سرکاری افسران نے لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت جنت میں بلند درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

INTEKHAB QUETTA

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی چچی کے انتقال پر تعزیت کا سلسلہ جاری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی محترمہ اور سابق رکن صوبائی اسمبلی میر طارق بگٹی کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر دوسرے روز بھی تعزیت کا سلسلہ جاری رہا، مختلف صوبوں سے سیاسی و سماجی شخصیات، سرکاری افسران اور شہریوں نے پاکستان ہاؤس شمالی ڈیرہ بگٹی پہنچ کر سوگوار خاندان سے اظہار تعزیت کیا۔ اس بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

موقع پر بلوچستان کے علاوہ پنجاب اور سندھ سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد نے پاکستان ہاؤس آمد کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دیگر اہل خانہ سے ملاقات کی اور مرحومہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ رکن قومی اسمبلی سیال خان بگٹی اور سابق وفاقی وزیر میر باز کھیتران سمیت مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے بھی پاکستان ہاؤس پہنچ کر سوگوار خاندان سے تعزیت کی۔ اس موقع پر مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی اور دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 NOV 2026 Page No. 3

رائز بلوچستان پروگرام کے تحت ضلع آواران میں 300 نوجوانوں میں کاروباری اثاثہ جات تقسیم

مقصد نوجوانوں کی مالی معاونت، چھوٹے کاروبار اور معاشی سرگرمیاں شروع کرنے کے قابل بنانا ہے

آواران (نامہ نگار) رائز بلوچستان پروگرام کے تحت آواران میں 3 سو مستحق اور غریب گھرانوں کے نوجوانوں میں کاروباری اثاثہ جات تقسیم کرنے کی تقریب ہوئی۔ اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے، روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور معاشی طور پر خودمختار بنانے کیلئے مالی معاونت فراہم کرنا ہے مہمان خصوصی ڈی سی آواران عقیل کریم بلوچ تھے مقررین نے کہا کہ کاروباری اثاثہ جات کی فراہمی کا بنیادی مقصد مستحق نوجوانوں کو مالی معاونت فراہم کرکے انہیں چھوٹے کاروبار اور مختلف معاشی سرگرمیاں شروع کرنے کے قابل بنانا ہے، تاکہ وہ باعزت اور پائیدار روزگار حاصل کرکے اپنے خاندانوں کی کفالت کرسکیں۔ تقریب میں میونسپل کمیٹی چیئرمین عابد حسین بلوچ، میر ساجد علی، رائز بلوچستان کے سینئر منیجر سردار عبداللہ بادینی، نثار احمد مری، کوآرڈینیٹر، اے ڈی سی محمد بخش بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع نواز احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر حیوانات وسیم احمد ہیوانی، ایجوکیشن آفیسر محمد جان بلوچ، پرنسپل بوائز کالج مالار وقار میروانی، پرنسپل بوائز ہائی اسکول نیابت محمد اقبال بلوچ، زراعت آفیسر شاہد علی، ناظم تعلیم جان، پی پی ایچ آئی کے ڈسٹرکٹ منیجر نیاز احمد رخشانی، عبیداللہ بلوچ، ملک محمد بلوچ، گوہر خان عمرانی، آواران پریس کلب کے صدر شبیر لانگو، رائز پروگرام آواران کے کوآرڈینیٹر محمد رفیق بیراج، سراج احمد لائیولی ہڈ، ایم ابن آئی آفیسر رائز آواران جاوید رخشانی، محمد حنیف سنجرانی، میران سلام اور محمل اکبر سمیت مختلف محکموں کے افسران، سیاسی و سماجی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔

آواران: ایف سی 70 بریگیڈ 109 ونگ کی جانب سے عوامی جرگہ

آواران (نامہ نگار) ایف سی 70 بریگیڈ 109 ونگ کی جانب سے عوامی جرگے کا انعقاد کیا گیا جے او سی جنرل شیر یار خان مہمان خصوصی تھے جرگے میں ڈپٹی کمشنر عقیل کریم بلوچ، ڈپٹی کمانڈنٹ ڈیشان علی، کرنل شاہد عزیز، میونسپل کمیٹی آواران کے چیئرمین عابد حسین بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر عبدالحمید بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد بخش بلوچ اور دیگر نے شرکت کی ڈپٹی کمشنر نے جے او سی جنرل شیر یار خان کی آواران آمد کو خوش آئند قرار دیا جبکہ میونسپل کمیٹی آواران کے چیئرمین عابد حسین بلوچ نے جرگے میں عوامی مسائل پیش کیے۔ جے او سی جنرل شیر یار خان نے عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کرائی جرگے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پی آئی ایس ڈی (BISD) کی زیر نگرانی سیکڑوں ترقیاتی اسکیموں پر کام کیا گیا ہے آواران کی مختلف شاہراہوں اور زیر تعمیر سڑکوں کے منصوبوں پر جلد دوبارہ کام شروع کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ملکے سے آواران تک 132 کے وی گرڈ اسٹیشن کا منصوبہ بھی تکمیل کے آخری مراحل میں ہے جلد کام مکمل کیا جائے گا۔

نوشکی میں شہید میجر اور حوالدار کی نماز جنازہ ادا، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی شرکت

میجر عمر منہاس اور حوالدار عدنان خان 14 نومبر کو شہید ہوئے تھے، آبائی علاقوں میں سپرد خاک کیا گیا

اسلام آباد (ایوب ناصر) بلوچستان میں نوشکی کے علاقے میں شہید میجر عمر منہاس شہید اور حوالدار محمد عدنان خان شہید کی نماز جنازہ ادا کردی گئی۔ کمپریشن میں ادا کرکے انہیں آبائی علاقوں میں سپرد خاک کیا گیا، نماز جنازہ میں وزیراعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل عاصم منیر اور اعلیٰ سول و عسکری حکام، وزیر اطلاعات و نشریات اور اہل خانہ نے شرکت کی۔ میجر عمر ناصر منہاس اور حوالدار محمد عدنان خان 14 نومبر کو نوشکی بلوچستان کے قریب شہید ہوئے تھے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ صوبے میں آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی بلوچستان وصل بلور کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2026 کو کمیٹی کی سفارشات کے بموجب منظور کرنے کی تحریک اور وزیر محکمہ برائے سماجی بہبود و انسانی حقوق بلوچستان غیبر کی تعلیم کا مسودہ قانون پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ لائیو اسٹاک سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

بلوچستان کے عوام بھی انتظامی بنیادوں پر نئے صوبوں کے حامی

نئی انتظامی اکائیوں سے احساس محرومی اور علاقائی تعصب ختم ہوجائے گا

تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات عوام کی دہلیز تک پہنچانے میں مدد ملے گی، شہری

کراچی (نیوز ڈیسک) ملک بھر کی طرح بلوچستان کے عوام بھی انتظامی بنیادوں پر نئے صوبے بنانے کے حامی ہیں۔ عوام اپنے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے نئے صوبوں کے قیام کے حق میں کھل کر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ نئی انتظامی اکائیوں سے احساس محرومی اور علاقائی تعصب ختم ہوجائے گا، تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات عوام کی دہلیز تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔ اس سلسلے میں بلوچستان کے عوام نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں نئے صوبوں کی تشکیل کی تجویز خوش آئند ہے، یہ کام بہت پہلے ہوجانا چاہیے تھا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ملک میں نئے صوبوں کے قیام سے احساس محرومی اور علاقائی تعصب کے خاتمے میں مدد ملے گی۔ بڑے صوبوں میں دور دراز علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انتظامی یونٹس سے متعلق شہریوں کا کہنا تھا کہ نئے صوبوں کے قیام سے عوام کو تعلیم، صحت اور دیگر سرکاری سہولیات ان کی دہلیز پر میسر آسکیں گی۔ عوامی رائے سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ لوگوں کی اکثریت نئی انتظامی اکائیوں کے قیام کے حق میں ہے۔

خضدار: ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس اور SSP کا دورہ پریس کلب

پولیس عوام کے اعتماد کو بحال کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے، عمران قریشی

خضدار (نامہ نگار) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس خضدار رنج عمران قریشی اور سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس خضدار محمد بلوچ نے ہفتے کے روز خضدار پریس کلب کا دورہ کیا اس موقع پر خضدار پریس کلب کے صدر عبداللہ شاہوانی چیئرمین ایوب بلوچ ندیم گرگناڑی پولس بلوچ عبدالواحد شاہوانی اقبال مینگل عبدالجبار حسنی مولانا فضل الرحمان مینگل عامر باجوئی وسیم بلوچ الطاف باجوئی مرتضیٰ عبدالرزاق زہری و دیگر موجود تھے ڈی آئی جی خضدار عمران قریشی نے کہا کہ عوام اور پولیس کے درمیان ہم آہنگی لائی جائے گی پولیس میں اصلاحات لانا، شہریوں کو پرامن ماحول فراہم کرنا اور کاروبار کو مزید پرسکون انداز میں وسعت دینا ہے منشیات کے خلاف کارروائی کی جائے گی جرائم پیشہ افراد کو قانون کی گرفت میں لانا، ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانا ترجیح ہے پولیس عوام کے اعتماد کو بحال کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے ایس ایس پی محمد بلوچ نے کہا کہ میں پولیس کو عوام کی محافظ فورس کی حیثیت دینا میری اولین ترجیح ہے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر ہم ایک ٹیم کے طور پر کام کررہے ہیں ان شاء اللہ خضدار کے عوام کو جلد واضح تبدیلی ضرور نظر آئے گی انہوں نے کہا کہ عوام کی جان و مال کو تحفظ دینے کے ساتھ ساتھ خضدار میں ٹریفک کے نظام پر کام کررہے ہیں اور انسداد منشیات پر بھی بھرپور کام جاری ہے پریس کلب کے صدر عبداللہ شاہوانی نے کہا کہ پولیس اور میڈیا کا تعاون عوامی مسائل کے حل کے لیے ضروری ہے ہمارے صحافتی ادارے نے ہمیشہ ذمہ دارانہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے علاقائی روایات و اقدار کو ہمیشہ فوقیت دی اور یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہیگا چیئرمین ایوب بلوچ نے کہا کہ خضدار کے صحافی علاقائی روایات و اقدار کا خیال رکھتے ہوئے ذمہ دارانہ صحافت کررہے ہیں پولیس کو صحافیوں کے ساتھ رابطہ مزید مضبوط کرنا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 NOV 2026

Page No. 4

بھٹکے نوجوانوں کو مثبت کردار ادا کرنے کی دعوت دیتے ہیں، سید ال ناصر

بلوچستان' کے پی کے' پنجاب و سندھ وفاق کی مضبوطی کا حصہ انہیں مل کر آگے بڑھنا ہے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

ہمیں ہر شعبے میں نئی قیادت سامنے لانے اور نوجوانوں کو قومی ترقی کے عمل میں بھرپور مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے

ایک ایسی نئی قیادت تیار کرنی ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں ملک کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرے، ڈپلو چیف فٹ بال لیگ کی اختتامی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سید ال خان ناصر نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے پشتون [illegible] کہا ہے کہ ان نوجوانوں میں ملک کی ترقی اور تعمیر میں اہم کردار ادا کرنے کی بھرپور استعداد موجود ہے [illegible] خیبر پختونخوا، پنجاب، سندھ اور دیگر تمام اکائیاں پاکستان کے خوبصورت گلدستے کی مانند ہیں تمام صوبے قومی یکجہتی اور وفاق کی مضبوطی کا حصہ ہیں..... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

اور انہیں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر آگے بڑھنا ہے، جو لوگ خلوص دل کے ساتھ محنت اور جدوجہد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں ایک پہچان اور برانڈ بنا دیتا ہے پاکستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں اور جذبہ موجود ہے، ہمیں ہر شعبے میں نئی قیادت سامنے لانے اور نوجوانوں کو قومی ترقی کے عمل میں بھرپور مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈپلو یونگ فٹ بال لیگ کے دسویں سیزن کی اختتامی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں مختلف ممالک کے سفیروں، ہائی کمشنرز، سفارتی برادری کے نمائندوں، پیٹرنز اور نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے اپنے خطاب میں فٹ بال سے اپنی ذاتی وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ خود بھی فٹ بال کے کھلاڑی رہ چکے ہیں اور آج بھی ان کا دل چاہتا ہے کہ فٹ بال کھیلیں۔ انہوں نے کہا کہ فٹ بال کے مستقبل کے حوالے سے پاکستان میں لوگوں کا بڑھتا ہوا شوق اور نوجوانوں کا جذبہ حوصلہ افزا ہے۔ پاکستانی بچوں اور نوجوانوں کی صلاحیتیں کسی سے کم نہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں آگے بڑھنے کے مناسب مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے ڈپلو یونگ فٹ بال لیگ کے منتظم میشر سنجرانی اور ان کی ٹیم کو دسویں سیزن کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی مسلسل محنت، خلوص اور جدوجہد کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اس لیگ کو دس سیزنز تک پہنچانا منتظمین کی لگن اور عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے ایونٹ کی سرپرستی اور معاونت کرنے والے تمام اداروں، اسپانسرز اور شخصیات کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ جو لوگ آج اس مثبت سرگرمی کو سپورٹ کر رہے ہیں وہ مستقبل میں بھی اپنا تعاون جاری رکھیں گے۔ انہوں نے اس پلیٹ فارم کے لئے اپنی بھرپور حمایت اور تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔ سید ال خان ناصر نے کہا کہ نوجوانوں کو کھیل ہی سرگرمیوں تک محدود رہنے کی بجائے گراس روٹ لیول پر کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ عوام کے حقیقی مسائل کو سمجھ سکیں اور ان کے حل کیلئے عملی کردار ادا کریں۔ ہمیں ایسی نئی قیادت تیار کرنی ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں آگے آکر ملک کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرے اور پاکستان کو ایک مثالی ملک بنانے میں اپنا حصہ ڈالے۔ انہوں نے معرکہ حق کو پاکستانی عوام اور پوری قوم کے اتحاد، یکجہتی اور جذبے کا عملی مظہر قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی سفارتی اور سیاسی کامیابیوں کے پیچھے بھی عوام کا یہی جذبہ اور قومی اتحاد کارفرما ہے۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین کی حفاظت کی ذمہ داری پاکستان کو ملنا بھی قوم کے اعتماد، اتحاد اور عوامی جذبے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ آج یہاں موجود نوجوانوں کے جذبات اور عزم میں انہیں پاکستان کے روشن مستقبل اور کامیابی کی واضح جھلک نظر آتی ہے۔

این ایف سی ایوارڈ کے تحت صوبوں کو 1 ہزار 895 ارب روپے منتقل

بلوچستان کو 158 ارب منتقل، مجموعی آمدن 175 ارب روپے، اخراجات 191 ارب روپے ریکارڈ، وزارت خزانہ

پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا بجٹ سرپلس میں رہے، بلوچستان کو پہلی سہ ماہی میں 16 ارب روپے خسارے کا سامنا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران وفاقی حکومت نے این ایف سی ایوارڈ کے تحت چاروں صوبوں کو مجموعی طور پر 1 ہزار 895 ارب روپے منتقل کیے، اس دوران پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا بجٹ سرپلس میں رہے جبکہ بلوچستان کو خسارے کا سامنا کرنا پڑا۔ وزارت خزانہ کی دستاویزات کے مطابق پہلی سہ ماہی میں وفاق کی جانب سے پنجاب کو این ایف سی ایوارڈ کے تحت 942 ارب..... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7

روپے منتقل کیے گئے، پنجاب کی مجموعی آمدن 1 ہزار 117 ارب روپے جبکہ اخراجات 784 ارب روپے ریکارڈ کیے گئے، اس طرح پنجاب نے جولائی سے ستمبر کے دوران 333 ارب روپے کا بجٹ سرپلس دیا۔ دستاویزات کے مطابق سندھ کو این ایف سی ایوارڈ کے تحت 479 ارب روپے منتقل کیے گئے، صوبے کی مجموعی آمدن 690 ارب روپے اور اخراجات 509 ارب روپے رہے، جس کے نتیجے میں سندھ نے پہلی سہ ماہی کے دوران 180 ارب روپے کا سرپلس حاصل کیا۔ اسی طرح خیبر پختونخوا کو این ایف سی ایوارڈ کے تحت 314 ارب روپے فراہم کیے گئے، صوبے کی مجموعی آمدن 413 ارب روپے جبکہ اخراجات 311 ارب روپے ریکارڈ ہوئے، خیبر پختونخوا نے جولائی سے ستمبر کے دوران 102 ارب روپے کا بجٹ سرپلس دیا۔ وزارت خزانہ کی دستاویزات کے مطابق بلوچستان کو پہلی سہ ماہی میں این ایف سی ایوارڈ کے تحت 158 ارب روپے منتقل کیے گئے، صوبے کی مجموعی آمدن 175 ارب روپے رہی جبکہ اخراجات 191 ارب روپے ریکارڈ کیے گئے۔ اس طرح بلوچستان کو پہلی سہ ماہی کے دوران 16 ارب روپے کے بجٹ خسارے کا سامنا کرنا پڑا۔ وزارت خزانہ کے اعداد و شمار کے مطابق پہلی سہ ماہی میں پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا نے مجموعی طور پر بجٹ سرپلس ریکارڈ کیا، جبکہ بلوچستان کا بجٹ نیٹ پلس خسارے میں رہا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 NOV 2026

Page No. 5

گوادر پورٹ سمیت دیگر بندرگاہوں کو اسلام آباد کے انتظامی ڈھانچے میں شامل کرنے کا منصوبہ ترک

وفاقی دارالحکومت کو خصوصی انتظامی حیثیت دینے کی تیاریاں مکمل کر لی گئیں، نئے یونٹ کا سربراہ میئر ہوگا، منتخب ارکان کی تعداد 25 سے 30 تک رکھنے کی تجویز، حکومتی ذرائع

اسلام آباد کی جغرافیائی حدود میں توسیع بھی شامل، راولپنڈی اور مری کے کچھ علاقے وفاقی دارالحکومت میں ملانے پر غور، اسلام آباد کو خصوصی اسٹیٹس یا ایک مثالی یونٹ بنایا جائے گا، رپورٹ

اسلام آباد (انتخاب نیوز) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کو خصوصی انتظامی حیثیت دینے کی تیاری مکمل کر لی گئی ہے، جس کے مطابق اسلام آباد کا انتظامی سربراہ میئر ہوگا، انتظامی یونٹ کے منتخب ارکان کی تعداد 25 سے 30 تک رکھنے کی تجویز ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق وفاقی دارالحکومت کی انتظامی اور جغرافیائی حدود تبدیل کرنا منصوبہ نہیں ہے۔ اسلام آباد کو خصوصی اسٹیٹس یا ایک مثالی انتظامی یونٹ بنایا جائے گا۔ حکومتی ذرائع کے مطابق اسلام آباد کا انتظامی سربراہ میئر ہوگا، انتظامی یونٹ کے منتخب ارکان کی تعداد 25 سے 30 تک رکھنے کی تجویز ہے۔ منصوبے میں اسلام آباد کی جغرافیائی حدود میں توسیع بھی شامل ہے۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ کے پی کے ضلع ہری پور کے علاوہ راولپنڈی کے کچھ علاقے وفاقی دارالحکومت میں شامل کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ ضلع مری کے حدود اربعہ 51 کے علاقے بھی وفاقی دارالحکومت میں شامل کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گوادر پورٹ سمیت دیگر بندرگاہوں کو اسلام آباد کے انتظامی اضلاع میں شامل کرنے کا منصوبہ ترک کر دیا گیا۔

تفصیلی تجویز ہے، منصوبے میں اسلام آباد کی جغرافیائی حدود میں توسیع بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 16 NOV 2026 Page No. 6

علم و ادب کا فروغ ہمارے لئے زندگی کی مانند ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

مادری زبانوں کے تحفظ، ترویج و ادبی سرگرمیوں کے تسلسل کیلئے ادیبوں، دانشوروں و ادبی تنظیموں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے، مرکزی صدر نیشنل پارٹی

بلوچستان ادبی فورم براہوئی زبان کی ادبی تنظیموں کا مشترکہ پلیٹ فارم، نیشنل پارٹی ہمیشہ سرپرستی کرتی رہے گی، سابق وزیراعلیٰ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ علم و ادب کا فروغ ہمارے لئے زندگی کی مانند ہے، کیونکہ ادب ہی زندگی ہے۔ براہوئی زبان و ادب کے شعراء، ادباء اور دانشور انتہائی معاشی مشکلات اور بے روزگاری کے باوجود اپنی مادری زبان اور ادبی ورثے کے فروغ کیلئے گراں قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی یہ جدوجہد قابل تحسین ہے۔ بلوچستان ادبی فورم براہوئی زبان کی ادبی تنظیموں کا ایک مشترکہ پلیٹ فارم ہے، جس کے ذریعے زبان و ادب کے فروغ کیلئے اپنی ہی کوششیں..... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

کی جاری ہیں۔ نیشنل پارٹی ہمیشہ بلوچستان ادبی فورم کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی کرتی رہے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے معروف ادبی و فکری شخصیت ایماندار جبار یار کی یاد میں منعقدہ تعزیتی و ادبی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر انور زیب نے کی، جبکہ نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے ہمراہ بلوچی زبان کے معروف ادیب و دانشور یار جان بادینی اور براہوئی و بلوچی زبان کے شاعر، افسانہ نگار اور بی ایس او پجار کے مرکزی سیکرٹری جنرل ابرار بدکت بھی موجود تھے۔ پروگرام میں اعزازی مہمانوں کی حیثیت سے قیوم بیدار، نور خان نواب، حاجی شاہ بیگ شہداد، رحیم ناز، عرفان جبار یار اور بلال نیشنل نے شرکت کی۔

رکاوٹوں نے کاروباری طبقے کی مشکلات میں اضافہ کر دیا، مولانا عنایت الرحمٰن

عوام کو وسائل سے محروم اور ان کے بنیادی حقوق نظر انداز کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

ہمارا مقصد تصادم نہیں، بلوچستان کے عوام کو امن، انصاف، عزت اور ان کا جائز حق دلانا ہے، رکن صوبائی اسمبلی

22 نومبر کوئٹہ کا جلسہ صوبے کے مظلوم عوام کیلئے توانا آواز ثابت ہوگا، تیاریوں کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بدامنی، بدعنوانی، شاہراہوں کی بندش، عوامی حقوق کی پامالی اور معاشی مشکلات کے خلاف جماعت اسلامی کی جدوجہد جاری رہے گی۔ 22 نومبر کو کوئٹہ میں ہونے والے عظیم الشان جلسہ عام سے امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان خصوصی خطاب کریں گے اور آئندہ..... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے جلسہ عام میں ہزاروں نوجوان، علماء کرام، قبائلی عمائدین، تاجر برادری اور شہری بھرپور شرکت کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں جلسہ عام کی تیاریوں کے سلسلے میں مختلف وفود سے ملاقاتوں اور کارنر میٹنگز سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام بدامنی، بے روزگاری، مہنگائی، بدعنوانی اور بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہیں، شاہراہوں کی بندش اور تجارتی سرگرمیوں میں رکاوٹوں نے عوام اور کاروباری طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے

موجودہ حالات سے نجات کیلئے عوام ہمارا ساتھ دیں، پشتونخوا میپ

ہر جانب مسائل و مصائب، بدترین بیروزگاری، مہنگائی، بدامنی نے عوام کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا، سید شرافت آغا

گیس پریشر میں کمی نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی، کارکن 2 دسمبر کے جلسہ عام کی تیاریاں مکمل کرلیں، اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع کمیٹی کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شرافت آغا کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت کی برسی کے جلسہ عام کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور خصیلوں اور تحصیل وی گئی کمیٹیوں سے رپورٹس طلب کی گئی۔ خصیل صدر کی رپورٹ نعیم پیر علیزئی، کچلاغ خصیل رپورٹ ملک نادر کاکڑ، سریاب خصیل رپورٹ سید عبدالخالق آغا اور سٹی خصیل رپورٹ مستان نصرت نے پیش کی۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر..... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

نجات کیلئے عوام نے پارٹی کا ساتھ دینا ہوگا اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ہی عوام کے ساتھ ہر مشکل حالات میں شانہ بشانہ رہے گی انہوں نے کہا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی اور گیسکو مسلسل عوام دشمنی کے مرتکب اقدامات پر اتر آئے ہیں، گیس کی کم پریشر میں صرف 6 سے 8 گھنٹے کی فراہمی اور 16 گھنٹے کی بندش کا اقدام قابل مذمت اور کمپنی کے خلاف عوامی احتجاج کی دعوت دیتا ہے۔ اسی طرح گیسکو کی جانب سے ہر ملاقاتی میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ شروع کی گئی ہے جان بوجھ کر مصنوعی لوڈشیڈنگ کے ذریعے عوام کو دن رات تاریکی میں رکھا گیا جس سے صارفین ذہنی کوفت کا شکار ہو چکے ہیں اور متبادل ذرائع کیلئے مہنگے داموں بجلی و گیس کی ضرورت پوری کرنے کے لئے در بدری کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔

اخفان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز سردار حیات میرزئی، اقبال بے زئی، حفیظ ترین، دوست محمد لونی، ملک یاسین ہازئی، نعمت کاکڑ، ضلع سینئر معاونین معلم سعید خان کاکڑ، جشید دوتانی نے شرکت کی۔ اجلاس کی کارروائی ضلع سینئر معاون سیکرٹری نصیر کاکڑ نے سرانجام دی۔ اجلاس سے پارٹی رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 2 دسمبر کو جلسے کی کامیابی کیلئے پارٹی کارکنوں نے انتھک محنت کرنی ہوگی، موجودہ حالات میں عوام ہر جانب مسائل و مصائب سے دوچار ہیں، بدترین بیروزگاری، بدترین مہنگائی، بدامنی کی صورتحال نے عوام کو جھنجھوڑ کر رکھا ہے۔ گھر گھر عوامی رابطہ مہم کے دوران عوام کو یہ باور دلانا ہوگا مسائل کا حل اور موجودہ حالات سے

عوام 19 نومبر کو بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن کامیاب بنائیں، نیشنل پارٹی

پارٹی کے ضلعی صدور و جنرل سیکرٹریز آل پارٹیز کانفرنس میں شریک سیاسی جماعتوں سے فوری رابطہ کریں

عوام کو مشترکہ جدوجہد میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے، کبیر احمد محمد شہی

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا ہے کہ آل پارٹیز کانفرنس کے مشترکہ اعلامیے کے مطابق 19 نومبر کو بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور احتجاج کی کال کو کامیاب بنانے کیلئے عوام بھرپور تعاون کریں انہوں نے نیشنل پارٹی کے بلوچستان بھر کے تمام ضلعی صدور اور جنرل سیکرٹریز کو ہدایت کی ہے کہ وہ ہڑتال..... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

اور احتجاج کو کامیاب بنانے کیلئے آل پارٹیز کانفرنس میں شریک سیاسی جماعتوں سے فوری رابطے کریں، مشترکہ حکمت عملی مرتب کریں اور عوامی سطح پر آگاہی و رابطہ مہم کو موثر بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ آل پارٹیز کانفرنس کا مشترکہ اعلامیہ بلوچستان کے اجتماعی مسائل اور عوامی مطالبات کی ترجمانی کرتا ہے، اس لئے تمام سیاسی جماعتوں اور عوام کو مشترکہ جدوجہد میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 NOV 2026

Page No. 7

تربت، نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ہوشاپ کا رہائشی جاں بحق

مقتول خریداری میں مصروف تھا اس دوران موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کی، پولیس

تربت (پ ر ای اے) تربت کے علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن عائشہ مسجد کے قریب نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ہوشاپ کا رہائشی ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق مقتول دکان کے سامنے خریداری میں مصروف تھا کہ اس دوران موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے اس پر فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ مقتول کی شناخت دوشیمبے ولد نامعلوم، سکنہ ہوشاپ کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس نے لاش ضروری قانونی کارروائی کیلئے ٹرشک ہسپتال تربت منتقل کردی۔۔

چاغی، تحصیل نوکنڈی میں فائرنگ 2 افراد جاں بحق

ملک وسیم و عبدالقدیر جمالدینی کی نعشیں ہسپتال منتقل، مزید تحقیقات جاری ہے، پولیس

چاغی (آن لائن) تحصیل نوکنڈی میں فائرنگ دو افراد جاں بحق تحصیل نوکنڈی میں گزشتہ روز مغرب کے بعد نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ملک وسیم اور عبدالقدیر جمالدینی موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ دونوں جاں بحق افراد کی میتیں ابڈس ہسپتال نوکنڈی منتقل کی گئیں، مزید تحقیقات مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار پولیس کی کارروائی، دو بین الصوبائی منشیات اسمگلر گرفتار

قبضہ سے دو کلو چرس اور اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی جی ایل آئی کار برآمد، مقدمہ درج

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کی مضافاتی تحصیل باغبانہ میں پولیس نے منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مزید دو مبینہ بین الصوبائی منشیات اسمگلروں کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او باغبانہ محمد ابراہیم شیخ اور ان کی ٹیم نے خفیہ اطلاع پر علاقے میں کارروائی

بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

کی جس کے دوران حکمت اللہ اور سبحان اللہ نامی دو ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے تقریباً دو ہزار گرام چرس اور منشیات کی اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی جی ایل آئی کار بھی برآمد کرلی۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔ ایس ایچ او باغبانہ محمد ابراہیم شیخ نے کہا کہ منشیات ایک ناسور ہے اور اس کے مکمل خاتمے تک پولیس کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 16 NOV 2026 Page No. 8

کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، غریب اور متوسط طبقہ فاقوں پر مجبور

مہنگائی کے مارے شہریوں پر آٹے کی قیمتوں کا ایک اور بوجھ، گھریلو بجٹ متاثر، سفید پوش طبقہ شدید مالی پریشانی کا سامنا کر رہا ہے، آٹا ہر گھر کی بنیادی ضرورت ہے

آٹا عام آدمی کی پہنچ سے دور ہونے لگا، قیمتوں میں مسلسل اضافے سے مزدور اور کم آمدنی والے گھرانوں میں فاقوں کی نوبت ان پہنچی ہے، شہریوں کا وزیراعلیٰ سے فوری ایکشن کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے شہریوں بالخصوص غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ روزمرہ استعمال کی بنیادی ضرورت آٹا عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوتا جا رہا ہے، جس کے باعث مہنگائی سے پہلے ہی پریشان عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں میں آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث گھریلو بجٹ بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ کم آمدنی والے افراد کے لیے دو وقت کی روٹی کا انتظام کرنا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے، جبکہ دیہاڑی دار مزدور، محنت کش اور محدود آمدنی پر گزارہ کرنے والے خاندان سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی، گیس، اشیائے خورونوش اور دیگر ضروریات زندگی کی قیمتوں میں اضافے کے بعد اب آٹے کی قیمتوں میں بھی مسلسل اضافہ عوام کے لیے مزید پریشانی کا باعث بن رہا ہے۔ ایک طرف آمدنی میں اضافہ نہیں ہو رہا جبکہ دوسری جانب روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتیں بڑھتی جا رہی ہیں، جس سے عام شہری کا گھریلو نظام چلانا دشوار ہو گیا ہے۔ شہریوں کے مطابق آٹا ہر گھر کی بنیادی ضرورت ہے اور اس کی قیمتوں میں اضافے کا براہ راست اثر غریب خاندانوں کے چولہوں پر پڑتا ہے۔ مہنگائی کے باعث سفید پوش طبقہ بھی شدید مشکلات سے دوچار ہے اور اپنے محدود وسائل میں گھر کے اخراجات پورے کرنے کے لیے پریشان ہے۔ عوامی حلقوں نے حکومت بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور محکمہ خوراک کے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں اضافے کا فوری نوٹس لیا جائے، مارکیٹ میں آٹے کی دستیابی یقینی بنائی جائے، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کے خلاف کارروائی کی جائے اور سرکاری نرخوں پر معیاری آٹے کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ غریب عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے آٹے کی قیمتوں میں کمی اور سستے آٹے کی فراہمی کا مؤثر نظام متعارف کرایا جائے تاکہ عام آدمی کو کم از کم بنیادی ضرورت کی اس اہم شے کے حصول میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

کوئٹہ کی اہم شاہراہوں پر پارکنگ کے مسائل، شہریوں کو مشکلات

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی اہم شاہراہوں، تجارتی مراکز اور مصروف بازاروں میں ٹریفک کے دباؤ اور پارکنگ کے مسائل کے باعث شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سڑکوں کے کناروں اور بعض مقامات پر بے ترتیب پارکنگ کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہونے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں، جس سے ملازمین، طلبہ، دکانداروں اور عام شہریوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کی بڑھتی ہوئی آبادی اور گاڑیوں کی تعداد کے پیش نظر ٹریفک کی منظم روانی اور پارکنگ کے مناسب انتظامات کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ مصروف تجارتی علاقوں میں گاڑیوں کی بے ترتیب پارکنگ اور سڑکوں پر غیر ضروری رکاوٹیں ٹریفک کی روانی میں خلل پیدا کر سکتی ہیں، جبکہ رش کے اوقات میں شہریوں کو اپنی منزل تک پہنچنے میں اضافی وقت درکار ہوتا ہے

قومی شاہراہ پر مسلح ڈاکو راج قائم، مسافروں سے لاکھوں روپے، درجنوں موبائل فون اور قیمتی سامان لوٹنے والے باآسانی فرار ہو جاتے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بھی کے علاقے قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی گاڑیوں کے مسافروں سے لوٹ مار لاکھوں روپے نقدی درجنوں موبائل فونز گھڑیاں و دیگر سامان لوٹ کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق بھی کے علاقے پولیس تھانہ بالا فنڈی کی حدود قومی شاہراہ شیرانی فقیر موڑ پر درجنوں مسلح ڈاکوؤں نے دن تین بجے کے درمیان قومی شاہراہ پر ناکہ لگا کر کوئٹہ سے جیکب آباد اور جیکب آباد سے محمد ڈیرہ مراد جمالی گندواہ بھاگ و بختیار آباد لیزی سے کوئٹہ جانے والے متعدد ویگنز کاروں گاڑیوں کے مسافروں سے لوٹ مار کرتے ہوئے لاکھوں روپے نقدی درجنوں بھر قیمتی موبائل فونز گھڑیاں و دیگر قیمتی سامان چھین کر باآسانی فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر مقامی پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی۔۔۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 NOV 2026

Page No. 9

جیل روڈ ہدہ واطراف میں تجاوزات کی بھرمار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جیل روڈ ہدہ واطراف تجاوزات کی بھرمار، سڑک کے دونوں اطراف ریڑھی بانوں کا قبضہ، لوگوں کو مشکلات کا سامنا تفصیلات کے مطابق جیل روڈ ہدہ میں تجاوزات کی بھرمار ہے جس روڈ کے دونوں اطراف ریڑھی بانوں نے قبضہ کر رکھا ہے جسکی وجہ سے جیل روڈ میں بدترین ٹریفک جام رہنا معمول بن گیا ہے جبکہ ریڑھی کسی کسر دکانداروں نے دکانوں کا سامان باہر رکھ کر پوری کردی ہے تجاوزات کے باعث صبح شام اور رات کے اوقات میں گاڑیوں کی طویل اور لمبی قطاریں لگ جاتی ہیں اہل علاقہ نے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور تجاوزات کا خاتمہ کیا جائے۔

مختلف علاقوں کی اسٹریٹ لائٹس غیر فعال، لوگوں کو مشکلات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں کی اسٹریٹ لائٹس غیر فعال، ٹریفک حادثات میں اضافہ، لوگوں کو آمد ورفت میں شدید مشکلات کا سامنا، شہریوں نے بتایا ہسپنگی روڈ، شہباز ٹاؤن، جناح ٹاؤن، ارباب کرم خان روڈ، بزرگ آباد، پشتون آباد، پشتون باغ، اے ون سٹی، نواں کلی، سیلائٹ ٹاؤن، سریاب، کلی قمبرانی، موسیٰ کالونی سمیت مختلف علاقوں کی اسٹریٹس لائٹس طویل عرصے سے بند ہیں جسکی وجہ سے متعدد مرتبہ حادثات بھی رونما ہو چکے ہیں اور کئی لوگ زندگی کی بازی بھی ہار چکے ہیں جبکہ بعض مقامات پر اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر جرائم پیشہ عناصر سرگرم ہو جاتے ہیں اور رات کے اوقات میں آنے جانے والے کو انکی قیمتی اشیا سے محروم کر دیتے ہیں شہریوں نے بتایا کہ بارہا متعلقہ حکام کی توجہ اس جانب مبذول کروائی گئی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے مطالبہ کیا کہ بجلد از جلد لائٹس فعال کروائی جائیں تاکہ لوگوں کو آمد ورفت میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں آوارہ کتوں کی بہتات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں آوارہ کتوں کی بہتات، سک گزیدگی کے واقعات میں اضافہ، کتا مار مہم کا آغاز کیا جائے عوامی حلقوں کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق کواری روڈ، جان محمد روڈ، فقیر محمد روڈ، نیو لقمیر محمد روڈ، گوالمنڈی چوک، ایئرپورٹ روڈ، جناح ٹاؤن، سریاب، نواں کلی پشتون آباد، سرکی روڈ، حمید اسٹریٹ وگرد ونواح کے علاقوں میں آوارہ کتوں کی بھرمار ہے جورات کے اوقات میں ٹولیوں کی شکل میں دندناتے پھرتے رہتے ہیں اور رات کے وقت آنے جانے والوں کو نشانہ بناتے ہیں جبکہ اکثر رات کے اوقات میں آوارہ کتے موٹر سائیکل وسائیکل سوار پر حملہ آور ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے متعدد موٹر سائیکل سوار گر کر زخمی بھی ہو چکے ہیں عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ آوارہ کتوں کو تلف کرنے کیلئے خصوصی مہم کا آغاز کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں بجلی اور گیس کی طویل لوڈشیڈنگ شہری دوہری اذیت سے دوچار

10 سے 12 گھنٹے بجلی و گیس غائب رہتی ہے، کیسکو اور گیس کمپنی عوامی مشکلات کا نوٹس لیں

عدالتی اور اسمبلی ہدایات کے باوجود لوڈشیڈنگ اور کم پریشر برقرار رکھنا عوام اور نمائندوں کی توہین ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں کیسکو اور گیس کمپنی کی گٹھ جوڑ نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے مشترکہ طور پر گھنٹوں گھنٹوں لوڈشیڈنگ نے عوام کو سو سال زندگی کی طرف دھکیل دیا اور روزمرہ زندگی بھی ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے کیسکو اور گیس نہ تو عدالتی نظام کی پابندی کرتے ہیں اور نہ ہی منتخب اسمبلی جس نے کئی بار کیسکو کے چیف ایگزیکٹو اور گیس کے جی ایم کو ذاتی طور پر پیش کر چیئرمین طلب کر کے سختی کے ساتھ ہدایت کر دی کہ بلوچستان میں کم اور شیڈول کے مطابق لوڈشیڈنگ کیا جائے اور ساتھ میں جو ناجائز بل عوام کو بھجوا رہے ہیں ان کا خاتمہ کیا جائے لیکن کیسکو اور گیس حکام نے ہدایت تو سن لی لیکن آج اس پر عملدرآمد نہیں کیا ہے اسی طرح گیس کمپنی کے خلاف عدالت نے کئی بار نہ صرف ہدایت کر لی بلکہ برہمی کا اظہار کرتے ہوئے گیس حکام کو اس چیز کا پابند کیا کہ جو زیادہ بل ارسال کیا جا رہا ہے ان کو ختم اور ناجائز لوڈشیڈنگ گیس پریشر کی کمی دور کیا جائے لیکن اس پر بھی عملدرآمد نہیں ہوا اور اس وقت کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں پشتون آباد، سریاب، نواں کلی جناح ٹاؤن لیڑی گیٹ اور دیگر علاقوں میں دس سے بارہ گھنٹے بجلی کی لوڈشیڈنگ اسی طرح اسی ٹائم بھی گیس بھی غائب ہو جاتا ہے جو عوام کے لیے عذاب سے کم نہیں ہے عوامی حلقوں نے حکومت وقت سے مطالبہ کیا کہ گیس اور بجلی کی ناجائز لوڈشیڈنگ کا خاتمہ گیس پریشر میں کمی اور ایک ساتھ بجلی اور گیس لوڈشیڈنگ پر بھی نظر ثانی کیا جائے ورنہ ہم دونوں آفسز کا گھیراؤ کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 16 NOV 2026

Page No. 5

سعودی عرب کی بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے میں اظہار دلچسپی!

سعودی عرب نے بلوچستان میں سرمایہ کاری اور ہنرمند افرادی قوت کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ سعودی عرب پاکستان جوائنٹ بزنس کونسل کے چیئرمین شہزادہ منصور بن آل مسعود نے 10 رکنی اعلیٰ سطح کے سعودی کاروباری وفد کے ہمراہ کراچی میں حکومت بلوچستان کے اعلیٰ سطحی وفد سے ملاقات کی۔ جس کی قیادت بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کی۔ اجلاس میں چیئرمین بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون اور ایم ڈی لیڈ الیاقت کاشانی بھی موجود تھے۔ اس دوران بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ زیر بحث منصوبوں میں کم پی ٹی یوگیس سے یوریا کھاد تیار کرنے کا کمپلیکس فروکروم پلانٹ، لائیڈا کے صنعتی ترقیاتی امکانات، بلیو اکانومی، زیتون کی کاشت، لائیوسٹاک فارمنگ، معدنیات اور توانائی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے منصوبے شامل ہیں۔ اس موقع پر شہزادہ منصورین محمد ال مسعود نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے منصوبوں میں عملی شرکت اور تیار منصوبوں میں سرمایہ کاری کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے سعودی عرب میں بلوچستان کے ہنرمند افراد کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اس سلسلے میں پیش رفت تیز کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے اس اقدام کو حکومت بلوچستان کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اس سلسلے میں پیش رفت تیز کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے اس اقدام کو حکومت بلوچستان کے لیے ایک خصوصی تحفہ قرار دیا۔ اس موقع پر بلال خان کاکڑ نے کہا کہ صوبے میں معدنیات، توانائی، زراعت، لائیوسٹاک، ساحلی معیشت اور صنعتی شعبوں میں سرمایہ کاری کے ذریعے نہ صرف معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے وسیع مواقع پیدا کئے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن صوبے کو ملکی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری و تجارت کا مرکز بنانا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ سعودی عرب کی بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے میں اظہار دلچسپی بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے۔ اس سے جہاں سعودی سرمایہ کاروں کو فائدہ پہنچے گا وہاں یہاں کے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار بھی میسر ہوگا چونکہ بلوچستان میں بے روزگاری بہت زیادہ ہے یہاں نوجوانوں کا سب سے زیادہ انحصار سرکاری ملازمتوں پر ہے جو کہ ناکافی ہونے کے باعث ان سے کو نہیں مل پارہیں۔ بدقسمتی سے بلوچستان میں پرائیویٹ سیکٹر میں صنعتیں اور کارخانے سوائے ایک شہر حب کے دیگر شہروں میں نہیں ہیں جس کے باعث نوجوان جن میں تعلیم کے ساتھ ہنرمند بھی ہیں روزگار سے محروم ہیں۔ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ بلوچستان جو قدرتی وسائل سے مالامال صوبہ ہے لیکن اس کے باوجود یہ پسماندگی کا شکار ہے۔ اس لیے سعودی عرب سمیت دیگر بیرون ممالک کے سرمایہ کاروں کو یہاں سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بھی اس کے حامی ہیں اور وہ اس ضمن میں متعدد بار یہ اعلان کرچکے ہیں کہ وہ صوبے میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو نہ صرف ہر قسم کا تحفظ فراہم کرنے کے اقدامات کریں گے بلکہ ان کے ساتھ دیگر معاملات میں بھی بھرپور تعاون کیا جائے گا۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ سعودی عرب کے سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنی چاہیے کیونکہ یہاں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے کے وسیع مواقع میسر ہیں اس لیے ان سے فوری طور پر استفادہ حاصل کرنا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 NOV 2026 Page No. 11

انتظامی اصلاحات و دیگر اہداف ..... قومی اتفاق رائے کی اشد ضرورت!

وطن عزیز پاکستان اس وقت جن سیاسی، معاشی، انتظامی چیلنجز، مسائل و مشکلات سے نبرد آزما ہے ان حالات میں جہاں انتظامی اصلاحات و دیگر اہداف کے حصول کے لئے قومی اتفاق رائے کی اشد ضرورت ہے وہاں یہ بھی عین حقیقت ہے کہ مسائل سے نمٹنے کے لئے محض روایتی طرز حکمرانی پر انحصار کافی نہیں۔ بدلتی ہوئی آبادی، بڑھتی ہوئی ضروریات، محدود وسائل، علاقائی عدم توازن اور عوام کو درپیش بنیادی مسائل اس امر کے متقاضی ہیں کہ ملک کے انتظامی ڈھانچے کا ازسرنو جائزہ لیا جائے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ اہم ہے کہ پاکستان کا موجودہ انتظامی نظام کئی دہائیوں پہلے کے حالات اور تقاضوں کے تحت تشکیل پایا تھا، جبکہ آج ملک کی آبادی، معاشی ضروریات، جغرافیائی ترجیحات اور عوامی توقعات میں نمایاں تبدیلی آچکی ہے۔ ایسے میں انتظامی اصلاحات، اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی اور ضرورت کے مطابق نئے انتظامی یونٹس یا صوبوں کے قیام پر بحث کو محض سیاسی تنازع بنانے کے بجائے قومی ترقی کے ایک اہم موضوع کے طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال نے گزشتہ روز ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتظامی ڈھانچے میں تبدیلی وقت کی ضرورت ہے۔ پچاس سال پرانے انتظامی نظام سے چمٹے رہنا درست نہیں آبادی، وسائل اور عالمی حالات بدل چکے ہیں۔ پاکستان کو روایتی اور غیر روایتی دونوں محاذوں پر کامیابی حاصل کرنا ہوگی۔ ادھر اخباری اطلاعات یہ ہیں کہ وفاقی حکومت نے نئے صوبوں کے قیام پر ریفرنڈم کے انعقاد کے لئے آئینی و قانونی تیاریاں مکمل کرلی ہیں حقیقت یہ ہے کہ انتظامی ڈھانچے میں تبدیلی بذاتِ خود کوئی غیر معمولی یا ناقابلِ قبول عمل نہیں۔ دنیا کے متعدد ممالک نے آبادی میں اضافے، جغرافیائی وسعت، انتظامی مشکلات اور ترقیاتی ضروریات کے پیش نظر اپنے انتظامی نظام میں وقتاً فوقتاً تبدیلیاں کی ہیں ہمیں بھی اگر کسی علاقے کی آبادی، رقبے، جغرافیائی صورت حال یا انتظامی ضروریات انتظامی اصلاحات کی متقاضی ہوں تو اس تجویز پر اصولی طور پر غور کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہونی چاہئے نہ ہی یہ غیر معمولی بات ہے اصل سوال یہ نہیں کہ ملک میں کتنے صوبے ہونے چاہئیں، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ ایسا کون سا انتظامی نظام اختیار کیا جائے جس سے عام شہری کو تعلیم، صحت، روزگار، انصاف، پینے کے پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولتوں تک آسان رسائی حاصل ہو اور ترقی کے ثمرات ملک کے ہر حصے تک پہنچ سکیں۔ اس تناظر میں ملک میں دس سے بارہ صوبوں کے قیام کی تجاویز اور پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی انتظامی تقسیم سے متعلق سامنے آنے والی بحث کو بھی جذبات کے بجائے دلیل، اعداد و شمار اور زمینی حقائق کی بنیاد پر آگے بڑھانا چاہئے۔ تاہم یہ بھی ضروری ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کو محض نقشے پر نئی حد بندیاں کھینچنے کا معاملہ نہ سمجھا جائے۔ ہر مجوزہ صوبے کے لئے انتظامی مرکز، مالی وسائل، سرکاری اداروں، ملازمتوں، بنیادی ڈھانچے، قدرتی وسائل، اثاثوں اور واجبات کی تقسیم جیسے اہم سوالات کا پہلے سے واضح جواب ہونا چاہئے۔ یہ بھی دیکھا جانا چاہئے کہ نئی انتظامی تقسیم سے عوام کے اخراجات کم ہوں گے یا سرکاری مشینری اور حکومتی ڈھانچے پر مزید مالی بوجھ پڑے گا۔ اگر نئے صوبے قائم کرنے کے بعد بھی اختیارات چند مراکز تک محدود رہیں، بدعنوانی کا خاتمہ نہ ہو اور عام آدمی کو سرکاری دفاتر کے چکر لگانے پڑیں تو صرف صوبوں کی تعداد بڑھانے سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کئے جاسکیں گے۔ یہاں سب سے اہم بات قومی اتفاق رائے کی ہے سیاسی مبصرین کے مطابق گزشتہ روز صدر مملکت اور وزیراعظم کے مابین ہونے والی ملاقات موجودہ حالات میں غیر معمولی اہمیت کی حامل ٹھہرتی ہے وزیراعظم کی رہائش گاہ پر ہونے والی اس ملاقات میں ملک کی سیاسی، معاشی اور سلامتی کی صورت حال کے علاوہ اتحادی جماعتوں کے درمیان تعاون، باہمی مشاورت اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں کی جانب سے معاشی استحکام اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لئے مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ اس امر کی یاد دہانی ہے کہ قومی معاملات پر سیاسی قیادت کے درمیان رابطے اور مشاورت کا تسلسل جمہوری نظام کا بنیادی تقاضا ہے۔ ملک کو درپیش بڑے مسائل کسی ایک جماعت یا حکومت کے بس کی بات نہیں۔ ان کے حل کے لئے سیاسی اختلافات کے باوجود مشترکہ قومی مقاصد پر تعاون ضروری ہے۔ یہ امر بھی قابلِ توجہ ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کے معاملے پر مختلف سیاسی جماعتوں کے تحفظات اور موقف موجود ہیں۔ کسی جماعت کو موجودہ انتظامی نظام میں تبدیلی پر اعتراض ہوسکتا ہے، کسی کو اپنے صوبے کی جغرافیائی وحدت اور شناخت کے بارے میں خدشات لاحق ہوسکتے ہیں، جبکہ بعض جماعتیں چھوٹے صوبوں کو انتظامی بہتری اور عوامی سہولت کا ذریعہ سمجھتی ہیں۔ جمہوری معاشرے میں یہ اختلافات کوئی غیر معمولی بات نہیں۔ اصل ضرورت یہ ہے کہ اختلاف رائے کو محاذ آرائی میں تبدیل نہ ہونے دیا جائے بلکہ پارلیمنٹ کو ایسا فورم بنایا جائے جہاں تمام مؤقف سنے جائیں، دلائل کا جائزہ لیا جائے اور کسی متفقہ راستے کی تلاش کی جائے۔ قومی مفاد کا تقاضا ہے کہ سیاسی جماعتیں اپنے انتخابی منشور اور جماعتی ترجیحات سے آگے بڑھ کر ملک اور عوام کے طویل المدتی مفادات کو سامنے رکھیں۔ اس حوالے سے ریفرنڈم کی تجویز بھی زیر بحث ہے۔ بلاشبہ قومی اہمیت کے کسی معاملے پر عوام کی براہ راست رائے معلوم کرنا جمہوری عمل کا ایک ذریعہ ہوسکتا ہے، لیکن ریفرنڈم کو تمام آئینی اور پارلیمانی تقاضوں کا متبادل قرار نہیں دیا جاسکتا۔ ہمیں اس وقت محض نئے صوبوں کی بحث ہی نہیں بلکہ مجموعی طور پر حکومتی نظام کی اصلاح کی بھی ضرورت ہے۔ اگر انتظامی اختیارات چند سطح تک منتقل نہ ہوں، بلدیاتی اداروں کو موثر نہ بنایا جائے، مقامی حکومتوں کو مالی وسائل اور فیصلہ سازی کا اختیار نہ ملے اور سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر نہ ہو تو نئے صوبے بھی عوامی توقعات پر پورا نہیں اتر سکیں گے۔ اس لئے ضلعی انتظامیہ کو بااختیار بنانا، بلدیاتی نظام کو تسلسل دینا، سرکاری خدمات کی فراہمی کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور ترقیاتی منصوبوں میں مقامی آبادی کی شمولیت یقینی بنانا بھی اسی عمل کا حصہ ہونا چاہئے۔ حکومت کی کامیابی کا اصل پیمانہ نئے دفاتر کا قیام نہیں بلکہ عوام کے مسائل میں حقیقی کمی ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ قومی اتفاق رائے کی بات صرف نئے صوبوں کے معاملے تک محدود نہ رہے۔ معاشی استحکام، توانائی، تعلیم، صحت، زراعت، صنعت، پانی کی قلت، موسمیاتی تبدیلیوں پر وسیع تر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہے حکومتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں لیکن قومی ترجیحات اور قومی ترقی کا سفر جاری رہنا چاہئے۔ ہر نئی حکومت اگر سابقہ حکومت کے منصوبوں کو صرف سیاسی اختلاف کی بنیاد پر روک دے یا قومی پالیسیوں کو بار بار تبدیل کرے تو ملک طویل المدتی اہداف حاصل نہیں کرسکتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 NOV 2026

Page No. 12

دہشت گرد عناصر کیلئے اب کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہیں رہے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن واستحکام کے خلاف سرگرم دہشت گرد عناصر کے لیے اب کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہیں رہے گی، ریاست اپنی پوری قوت اور مؤثر حکمت عملی کے ساتھ دہشت گردی کے ناسور کا خاتمہ یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کوئٹہ کے علاقے میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنۃ الہندوستان کے آٹھ دہشت گردوں کی ہلاکت کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک اہم کامیابی قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی سرزمین پر بدامنی پھیلانے، شہریوں کو خوفزدہ کرنے اور قومی شاہراہوں پر معمولاتِ زندگی متاثر کرنے کی کسی بھی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ کوئٹہ، کرنگ آپ اور نوشکی سمیت متعلقہ علاقوں میں جاری انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز اور گرینڈ، انتہائی قومی شاہراہ پر سکیورٹی اقدامات اس امر کا ثبوت ہیں کہ عوام کے تحفظ اور آزادانہ آمدورفت کو یقینی بنانے کے لیے ریاستی ادارے پوری طرح متحرک ہیں۔ بلوچستان کی سرزمین پر بدامنی پھیلانے، شہریوں کو خوفزدہ کرنے اور قومی شاہراہوں پر معمولاتِ زندگی متاثر کرنے کی کسی بھی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ کوئٹہ، کرنگ آپ اور نوشکی سمیت متعلقہ علاقوں میں جاری انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز اور گرینڈ، انتہائی قومی شاہراہ پر سکیورٹی اقدامات اس امر کا ثبوت ہیں کہ عوام کے تحفظ اور آزادانہ آمدورفت کو یقینی بنانے کے لیے ریاستی ادارے پوری طرح متحرک ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کے حملے میں میجر عمر منہاس ناصر اور حوالدار محمد عدنان خان کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ریاست اپنی پوری قوت اور مؤثر حکمت عملی کے ساتھ دہشت گردی کے ناسور کا خاتمہ یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کوئٹہ کے علاقے میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنۃ الہندوستان کے آٹھ دہشت گردوں کی ہلاکت کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک اہم کامیابی قرار دیا ہے۔ کہ ان بہادر جوانوں نے وطن کے دفاع اور شہریوں کے تحفظ کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ان کی قربانیاں قومی تاریخ کا روشن باب ہیں اور پوری قوم اپنے ان بہادر سپوتوں کو عقیدت واحترام سے یاد رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے شہداء کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے ان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر جدید ڈرون ٹیکنالوجی، آئی ای ڈیز اور دیگر جدید ذرائع کو بروئے کار لا کر اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں، تاہم ٹیکنالوجی کے استعمال سے ریاست کے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکتا۔ دہشت گردی کے طریقہ کار میں تبدیلی کے ساتھ ریاستی ادارے بھی اپنی حکمت عملی اور استعداد کار کو جدید مؤثر بنا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، معاشی سرگرمیوں کے فروغ، سرمایہ کاری اور عوام کی معمول کی زندگی کا تحفظ ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ابواب ہیں۔ دہشت گردی کے ذریعے ترقی کے سفر کو روکنے کی کوششیں ناکام بنائی جائیں گی اور کسی بھی علاقے میں دہشت گردوں کو دوبارہ قدم جمانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی ایکشن پلان کے تحت وفاقی اپیکس کمیٹی سے منظور شدہ وژن "عزم استحکام" دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاست کی ابتدائی حکمت عملی کا عکاس ہے۔ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں اور مسلسل جدوجہد سے ملک میں امن واستحکام کی منزل حاصل کی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 NOV 2026 Page No. 3

بلوچستان مختلف علاقوں میں فورسز کی کارروائیاں 8 دہشتگرد ہلاک۔

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 8 دہشت گرد مارے گئے جبکہ دہشت گردوں کے حملے میں پاک فوج کے میجر اور حوالدار شہید ہو گئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے ہمارے سکیورٹی اداروں کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشنز پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گے۔ ہفتہ کو آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں، 13 نومبر سے کالپور، کرد گاپ اور نوشکی کے گرد و نواح میں متعدد انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے گئے، 13 اور 14 نومبر کی درمیانی شب کالپور میں کارروائی کے دوران 8 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ کارروائی کے دوران بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، علاقے میں سکیورٹی برقرار رکھنے کے لیے کوئٹہ تفتان قومی شاہراہ این 40 پر گشت بھی جاری ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 14 نومبر کو فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نیٹکشت پر مامور نوشکی گاڑیوں کو مسلح کواڈ کاپٹرز کے ذریعے نشانہ بنایا، حملے میں میجر عمر منہاس ناصر اور حوالدار محمد عدنان خان نے جام شہادت نوش کیا۔ میجر عمر منہاس ناصر کا تعلق ضلع چکوال جبکہ حوالدار محمد عدنان خان کوٹلی ستیاں کے رہائشی تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بھارت اور دیگر دشمن انٹیلی جنس ایجنسیوں کی پشت پناہی سے فتنہ الہندوستان ڈرونز، آئی ای ڈیز اور دیگر جدید تکنیکی ذرائع استعمال کر رہا ہے، بھارت فتنہ الہندوستان کو مکمل مالی معاونت اور جدید ترین آلات فراہم کر رہا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سکیورٹی فورسز بدلتے ہوئے خطرات سے مکمل طور پر آگاہ ہیں، دہشت گردوں کو کسی صورت کوئی جگہ نہیں دی جائے گی چاہے وہ کوئی بھی راستہ اختیار کریں، قومی ایکشن پلان کے تحت منظور شدہ وژن عزم استحکام کے تحت انٹیلی جنس اور دہشت گردی مہم پوری رفتار سے جاری رہیگی۔ دریں اثناء اپنے بیان میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا ہے۔ صدر مملکت نے دہشت گردوں کے حملے میں جام شہادت نوش کرنے والے میجر عمر منہاس ناصر اور حوالدار محمد عدنان خان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر آصف علی زرداری نے شہدا کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غیر ملکی سرپرستی میں جاری دہشت گردی کے خلاف جنگ میں افواج پاکستان کے افسران اور جوانوں کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ شہدا کی قربانیاں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے قومی عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے ہمارے سکیورٹی اداروں کے حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ اپنے بیان میں وزیر اعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے علاقوں کوئٹہ، کرد گاپ اور نوشکی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد تنظیم فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے، ان موثر کارروائیوں کے نتیجے میں ایک خودکش بمبار سمیت آٹھ دہشت گرد جہنم واصل ہوئے جبکہ بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کر لیا گیا۔ وزیر اعظم نے کوئٹہ۔ تفتان قومی شاہراہ (این 40-) پر معمول کے گشت کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے بہادر سپوتوں، میجر عمر منہاس ناصر اور حوالدار محمد عدنان خان کو بھی شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے شہدا کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے شہدا کی لازوال قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دشمن معصوم شہریوں اور سکیورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنا کر خطے کا امن سبوتاژ کرنے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں، تاہم ہماری مسلح افواج دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو خاک میں ملانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشنز پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گے۔ اپنے بیان میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے علاقے میں فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں کے ڈرون حملے میں شہید میجر عمر منہاس ناصر اور شہید حوالدار عدنان خان کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے شہید میجر عمر منہاس ناصر اور شہید حوالدار عدنان خان کے لواحقین سے دلی ہمدردی و اظہار تعزیت کیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ میجر عمر منہاس ناصر اور حوالدار عدنان خان نے فرض کی ادائیگی میں شہادت کا عظیم رتبہ پایا، شہید میجر عمر اور شہید حوالدار عدنان کا عزم اور جذبہ ہی قوم کی اصل قوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے شہدا کے خون کا ایک ایک قطرہ وطن کے تحفظ کی ضمانت ہے، شہدا ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خودکش بمبار سمیت 8 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 16 NOV 2026 Page No. 14

سکیورٹی فورسز کی خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں کارروائیاں

خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں سکیورٹی فورسز کی مختلف کارروائیوں کے دوران 24 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ میجر عمر منہاس شہید سمیت پاک فوج کے چار جوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بہادر سپاہیوں نے وطن کے امن اور سلامتی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ قوم اپنے شہدا کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ پاکستان کو درپیش دہشت گردی کا خطرہ کسی ایک صوبے یا علاقے تک محدود نہیں اس لیے اس کے خاتمے کے لیے بھی قومی سطح پر متحد ہو کر اقدامات کرنا ہوں گے۔ سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں دہشت گردوں کے نیٹ ورک کو نقصان پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں تاہم مستقل امن کے لیے ان کے سہولت کاروں، مالی معاونت کے راستے اور انتہا پسندی کے سیلاب کا خاتمہ ضروری ہے۔ اس سلسلے میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری، خفیہ معلومات کا تبادلہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا مشترکہ لائحہ عمل ناگزیر ہے۔ ملک میں پائیدار امن معاشی استحکام اور ترقی کے لیے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے۔ پوری قوم سیاسی قیادت اور دینی اداروں کو ایک صفحے پر آ کر اس قومی مقصد کے حصول کے لیے مشترکہ جدوجہد کرنا ہوگی۔ شہدا کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا یہی ہے کہ پاکستان کو دہشت گردی سے پاک اور امن و ترقی کا گہوارہ بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 NOV 2026

Page No. 15

بلوچستان کی باصلاحیت بیٹیاں، پاکستان کا فخر

افکار زاہدی
نسیم الحق زاہدی
naseemulhaq.nuhz@gmail.com

بلوچستان کے مسائل کو ملک دشمن عناصر کی جانب سے ہمیشہ غریبوں، پسماندگی اور احساس محرومی کے ایک من گھڑت بیانیے میں لپیٹ کر پیش کیا جاتا رہا ہے۔ اس منفی پروپیگنڈے کے ذریعے دنیا کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی جاتی ہے کہ بلوچستان میں ترقی کے مواقع ناپید، تعلیم کے راستے مسدود اور یہاں کے عوام، بالخصوص خواتین کے لیے آگے بڑھنے کے امکانات محدود ہیں، حالانکہ یہ بلوچستان کی مکمل اور حقیقی تصویر نہیں۔ اس سرزمین پر ایسی باصلاحیت بیٹیاں بھی موجود ہیں جنہوں نے نامساعد حالات، محدود وسائل اور معاشرتی مشکلات کو شکست دے کر تعلیم، زراعت، کھیل، تحقیق اور سماجی خدمت سمیت مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ اپنی محنت اور قابلیت سے اس من گھڑت بیانیے کی نفی کرتے ہوئے نہ صرف اپنے صوبے بلکہ پاکستان کا نام بھی روشن کیا ہے۔ ان کی چند نمایاں مثالیں پیش خدمت ہیں۔ جب سے تعلق رکھنے والی نوعمر نیوم قیوم نے کم عمری میں ماحولیاتی تحفظ اور بچیوں کی تعلیم کے لیے غیر معمولی جدوجہد کی۔ انہوں نے موسمیاتی تبدیلی اور 2022 کے سیلاب کے باعث بچیوں کی تعلیم متاثر ہونے کے مسئلے پر تحقیق کی، جسے یونیسیف کے پالیسی ریسرچ چیلنج 2023 میں بھی کامیابی حاصل ہوئی۔ فروری 2025 میں انہیں یونیسیف پاکستان کی پہلی وومن ایڈوکیٹ برائے ماحولیاتی اقدامات اور بچیوں کو بااختیار بنانے کے لیے مقرر کیا گیا۔ انہوں نے عالمی سطح پر پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے کوپ 29 اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاسوں میں بھی شرکت کی۔ آواران سے تعلق رکھنے والی انتھی میرواڑی نے زراعت، دیہی ترقی اور زرعی وتدائی نظام میں خواتین کے کردار کے حوالے سے نمایاں خدمات انجام دیں۔ ان کی جہدوجہد کو عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا اور اکتوبر 2026 میں انہیں اقوام متحدہ کے ادارے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) کی جانب سے روم، اٹلی میں 100 ویمن ہیروز ایوارڈ 2026 سے نوازا گیا۔ ان کی یہ کامیابی نہ صرف آواران بلکہ پورے بلوچستان کے لیے اعزاز ہے اور اس بات کا ثبوت ہے کہ دور دراز علاقوں کی خواتین بھی اپنی صلاحیتوں کے ذریعے عالمی سطح پر پہچان حاصل کر سکتی ہیں۔ گوادر کے پاک چین گرلز ہائی اسکول فتیحہ اس کالونی کی طالبہ آمنہ داد کریم نے صوبائی سطح کے انگریزی مضمون نویسی کے مقابلے میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ اگست 2026 میں ڈیرہ بگٹی بلوچستان میں سرفراز بگٹی نے انہیں اس کامیابی پر اعزاز سے نوازا اور ان کی تعلیمی صلاحیتوں کو سراہا۔ یہ کیچ سے تعلق رکھنے والی ماہ نور برکت نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے امتحان میں کامیابی حاصل کر کے انتظامی شعبے میں اپنی صلاحیت منوائی۔ وہ ضلع کیچ کی پہلی خاتون اسسٹنٹ کمشنر بننے کا اعزاز حاصل کرنے والی امیدواروں میں شامل ہوئیں۔ اسی طرح پنجگور سے تعلق رکھنے والی اسماء قاسم نے بھی بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے امتحانات میں میرٹ پر کامیابی حاصل کی۔ ان دونوں خواتین کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کی بیٹیاں بھی محنت اور قابلیت کے ذریعے اعلیٰ انتظامی عہدوں تک پہنچ سکتی ہیں۔ ان کی کامیابیاں ان ہزاروں طالبات کے لیے حوصلہ افزا مثال ہیں جو تعلیم کے ذریعے اپنے مستقبل کو بہتر بنانے کا خواب دیکھتی ہیں۔ گوادر سے تعلق رکھنے والی کائنات شاہد رضا نے کھیل کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ میر گھنتی اختر ایکسٹینشن آفیسر ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ اسپورٹس فیسٹیول 2026 میں یونیورسٹی آف گوادر کی خواتین فٹسال ٹیم کی جانب سے کھیلتے ہوئے انہوں نے افتتاحی میچ میں فیصلہ کن گول اسکور کیا، جس کی بدولت ان کی ٹیم نے ایک صفر سے کامیابی حاصل کی۔ اسی مقابلے کے یہی فائنل میں شیرین عبدالوہاب نے دونوں گول اسکور کر کے اپنی ٹیم کو فائنل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ فائنل میں بھی یونیورسٹی آف گوادر کی جانب سے واحد گول انہی نے کیا۔ دوسری جانب فضا محمد ایوب نے بہترین گول کیپر کا اعزاز حاصل کیا۔ یونیورسٹی آف گوادر کی خواتین ٹیم نے مجموعی طور پر رنر اپ پوزیشن حاصل کی اور ایمرجنگ ٹیم فٹسال شیلڈ بھی اپنے نام کی۔ یہ ہیں میرے بلوچستان کی بیٹیاں، جو اس سرزمین کا اصل چہرہ اور حقیقی تصویر ہیں۔ انہوں نے اپنی محنت، قابلیت اور غیر معمولی کارکردگی سے پاکستان کا نام روشن کیا۔ ایک طرف یہ باصلاحیت خواتین تعلیم، زراعت، تحقیق، کھیل اور سماجی خدمت کے ذریعے اپنے صوبے اور ملک کی پہچان بن رہی ہیں تو دوسری طرف شاری بلوچ، سمیعہ قندرانی، ماہل بلوچ، دوراشم، آصفہ ہیننگ، رسمہ بلوچ، مریم یزدانی، حاتم ہاز، زرینہ رفیق اور بتیس دیگ عرف الماس جیسی خواتین تھیں جو فتنہ الہندوستان کا اہم تنظیموں کی برین واشنگ اور ذہنی بلیک میل کا شکار ہو کر خودکش بمبار بنیں اور بلوچ قوم کے لیے شرمندگی کا باعث بنیں۔ ان دونوں راستوں کا فرق واضح ہے۔ ایک راستہ تعلیم، شعور، محنت اور کامیابی کا ہے جو قومو ں کو ترقی اور عزت کی منزل تک پہنچاتا ہے، جبکہ دوسرا راستہ تشدد، دہشت گردی اور تباہی کا ہے جو نہ صرف انسانی جانوں کے ضیاع کا باعث بنتا ہے بلکہ خاندانوں اور معاشرے کو بھی ناقابل تلافی نقصان پہنچاتا ہے۔ آج بلوچ والدین کو اپنی بیٹیوں کی تعلیم و تربیت کے ساتھ ان کی روزمرہ سرگرمیوں، میل جول اور رویوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ وہ دشمن عناصر کے جھوٹے دعووں، گمراہ کن پراپیگنڈے، ذہن سازی کا شکار نہ بن سکیں۔ والدین اپنی بیٹیوں کو اعتماد میں لیں اور انہیں دشمن کی سازشوں سے آگاہ کریں۔ اگر خدانخواستہ کوئی بلوچ بیٹی پہلے ہی ایسے کسی جال میں پھنس چکی ہے تو اسے چاہیے کہ خوف یا بلیک میلنگ کا شکار ہونے کے بجائے فوری طور پر ریاستی اداروں سے رجوع کرے۔ یاد رہے کہ ریاست اپنی رعایا کے لیے ماں کی حیثیت رکھتی ہے اور بروقت رجوع کرنے سے ایسی بیٹیوں کو دشمن کے چنگل سے نکال کر ان کی زندگی اور مستقبل کو تباہ ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اس وقت فتنہ الہندوستان کی کالعدم تنظیمیں باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت اپنے تربیت یافتہ سہولت کاروں کے ذریعے کم عمر بلوچ بیٹیوں کو مختلف طریقوں سے گمراہ کر کے اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کر رہی ہیں، جن کا مقصد صرف اور صرف بلوچستان میں بدامنی پھیلانا اور ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنا ہے، کیونکہ خوشحال بلوچستان ان کے من گھڑت بیانیے کی موت ہے۔